حجاب طبع، حجاب رسم اور حجاب سوء معرفت

اس عالم مادی میں لوگ عام طور پر تین قسم کے حجابات میں مبتلا ہو کر غفلت کا اور پھر خدا تعالیٰ کی گرفت کا شکار ہوتے رہے ہیں۔ پہلا حجاب، حجاب طبع ہے۔ انسان مادی تقاضوں، یعنی اپنے جسمانی لوازمات کی تکمیل میں ہی مصروف رہے۔ انہیں کھانے پینے، کام کاج، چلنے پھرنے اور میل ملاقات سے ہی فرصت نہ ملی۔ انہوں نے عجائبات قدرت کی طرف غور ہی نہ کیا، اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی قدر نہ کی اور جسمانی تقاضوں کو ہی پورا کرتے رہے۔ حجاب کی دوسری قسم حجاب رسم ہے۔ اکثر لوگ قوم، قبیلہ، برادری، محلہ یا گاؤں کے رسم و رواج میں ہی زندگی گذار دیتے ہیں۔ حقیقی زندگی کی طرف ان کی توجہ مبذول ہی نہیں ہوتی۔ نہ انہوں نے فکر کو پاک کیا، نہ فرائض کو سمجھا، بلکہ شادی بیاہ، کھیل کود اور دیگر رسومات میں ہی پھنسے رہے اور زندگی میں ناکام ہو گئے۔ تیسرا حجاب، سوء معرفت ہے۔ یعنی انہوں نے خدا تعالیٰ کی ذات کو صحیح طور پر پہچانا ہی نہیں۔ ایسے لوگ خدا تعالیٰ کے متعلق غلط قسم کے عقیدے قائم کر کے حجاب سوء معرفت میں مبتلا رہتے ہیں۔ یہ دو طرح کے لوگ ہوتے ہیں۔ پہلی قسم یہ ہے کہ لوگ تشبیہ میں مبتلا ہو جاتے ہیں، یعنی اللہ تعالیٰ کے لئے وہ صفات ثابت کرتے ہیں جو مخلوق کا خاصہ ہے۔ عیسائیوں نے ولدیت اور ابنیت کا عقیدہ خدا کے لئے ثابت کیا اور کہا کہ مسیح علیہ السلام اللہ کے بیٹے ہیں۔ یہودیوں نے عزیر علیہ السلام کو خدا کا بیٹا تسلیم کر لیا اور اس طرح مخلوق کی صفات خدا کی ذات میں مان کر عقیدہ تشبیہ میں مبتلا ہوئے۔ دوسری قسم کے لوگ وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ کی صفات خاصہ مخلوق میں مان کر شرک کے مرتکب ہوئے۔ خدا کے علاوہ دوسروں کو بھی عالم الغیب، علیم کل، قادر مطلق اور مختار کل تسلیم کیا، کبھی انبیا کو پکارا، کبھی جنوں اور فرشتوں کی دہائی دی کبھی اولیاء اللہ سے اعانت طلب کی، کسی سے مراد پوری کرائی، کسی سے حاجت روائی کرائی اور جو تعظیم خدا تعالیٰ کے ساتھ مختص تھی وہی دوسروں کی بھی کرنے لگے۔ یہی شرک ہے اور اسی کے ارتکاب سے لوگ حجاب سوء معرفت کا شکار ہوئے۔

(امام ولی اللہ دہلوی)